Arabic / Semester-1 / CC-2 Dr. Shabnam Fatima

قافية الهمزة

ويمدحه وينصره سواءُ

یہ اشعار حسان بن ثابت نے فتح مکہ کے دن نبی ؐ کی مدح میں اور سفیان کی ہجو میں کہا تھا۔ اس کا آغاز کرتے ہوئے پہلے تمہیدی اشعار کے طور پر کہتے ہیں۔

(۱) ذات الاصابع اور جواء سے عذراء تک جدھر نظر اٹھاتا ہوں مٹا ہوا نظر آتا ہے۔ اور اب انکی تمام منزلیں ویران پڑی ہوئی ہیں۔

(۲) قبیلہ بنی اسعد کی شاخ بنو حسحاس کے وطن اب چٹیل میدان ہوگئے ہیں۔ اور

ہواؤں اور بارش نے انکا نام و نشان تک مٹا

دیا ہے

(۳) حالانکہ کبھی ان میں کم خوار اور انسیت رکھنے

والے رہا کرتے تھے۔ اور انکی چراگاہوں میں اونٹ ہی

اونٹ اور بکریاں ہی بکریاں نظر آتی تھیں۔

(۴) مگر اب ان سب چیزوں کا ذکر چھوڑو ۔ یہ تو

بتاؤ کہ اب محبوبہ کے خیال کا کیا ہوگا

جو شب کے ایک حصہ گزر جانے کے بعد آکر مجھے

بیدار کر دیتا ہے۔

(۵) شعرستان پر دشمن کے خون اور جان کے

پیاسے شیر تکتے ہوئے ہیں کہ ہم انہیں معدوم

کر دیں اور زندگی سے محروم کر دینگے۔